27340
۲۱/۱۲

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

میری شادی دو 2 سال پہلے ہوئی ہے، اب دو ماہ قبل میری بیوی کے گھر میں میرے والدین نے میرے ہم زلف (یعنی میری بیوی کے بہن کے شوہر) کی تصویر دیکھ لی ہے، اور میرے والد صاحب نے میرے سالہ کو معاملہ بتایا، اب میرا سالہ (یعنی بیوی کا بھائی) مجھے کہتا ہے، کہ آپ ہم زلف کو قتل کردو، اگر آپ قتل نہیں کر سکتے تو میری بہن کو طلاق دیدو اور میں اپنی بہن کو بھی اور آپ کے ہم زلف کو بھی قتل کردونگا۔ اب سوال یہ ہے کہ

(1) --- کیا اس صورت میں سالہ کے مطالبہ میں اپنے ہم زلف کو قتل کر سکتا ہوں، یا میں اپنے بیوی کو طلاق دے سکتا ہوں، تاکہ میرا سالہ ان دونوں کو قتل کرے، جبکہ میں نہ ہم زلف کو قتل کرنا چاہتا ہوں، اور نہ طلاق دینا چاہتا ہوں

(2) --- نیز لوگوں کے عار دلانے کی وجہ سے میرے والد صاحب کی دماغی حالت بالکل خراب ہوگئی، اور اس کے علاج میں ساٹھ ہزار (60000) روپے خرچ ہوئے اور مزید خرچہ ہونے کا بھی امکان ہے کیا میں اپنے ہم زلف سے ان روپوں کا مطالبہ کر سکتا ہوں یا نہیں؟

(3) --- ہمارے علاقے میں لوگ یہ کہتے ہے کہ سالی اور بہنوئی کے درمیان بھائی بہن کی طرح رشتہ ہے، یہ دونوں ایک دوسرے کے محرم ہے، اسلام اس کے بارے میں کیا حکم دیتا ہے؟

مستفتی صدیق اللہ صدیق اللہ

پتہ، برٹونی، ڈاکخانہ دربند تحصیل وضلع تورغر

موبائل نمبر 0324-2172975

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۳/۲۱۵۸

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیًا

(۱)۔۔۔صورتِ مسؤلہ میں آپ کے لئے یا آپ کے سالے کے لئے آپ کے ہم زُلف یا آپ کی بیوی کو قتل کرنا ہرگز جائز نہیں، یہ حرام اور گناہِ کبیرہ ہے، اور اس پر قرآن اور حدیث میں سخت وعیدوں کا ذکر ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قال الله تبارک وتعالى

{مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا} [النساء: ۹۳]

ترجمہ: اور جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے، تو اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اور اللہ اس پر غضب نازل کرے گا اور لعنت بھیجے گا، اور اللہ نے اس کے لئے زبردست عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (آسان ترجمہ)

مشكاة المصابيح (۱/ ۲۲)

وعن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله إلا بالحق وأكل الربا وأكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات» (متفق عليه)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (لوگو!) سات ہلاک کر دینے والی باتوں سے بچو، پوچھا گیا یا رسول للہ! وہ سات ہلاک کرنے والی باتیں کونسی ہے؟ فرمایا (۱) کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرانا (۲) جادو کرنا (۳) جس جان کو مارڈالنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے، اس کو ناحق قتل کرنا (۴) سود کھانا (۵) یتیم کا مال کھانا (۶) جہاد کے دن دشمن کو پیٹھ دکھانا (۷) پاکدامن، ایمان والی اور بے خبر عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا۔ (بخاری ومسلم) مظاہر حق جدید (۱/۱۳۷)

لہٰذا مذکورہ بالا امور کی روشنی میں یہ لازم ہے، کہ اس واقعہ کو اب مزید موضوعِ بحث نہ بنایا جائے، اور بات ختم کی جائے۔

(۲)۔۔۔مذکورہ صورت میں آپ کے لئے اپنے ہم زُلف سے اس رقم کا مطالبہ کرنا درست نہیں۔

مجمع الضمانات (ص: ۱۶۵)

المباشر ضامن وإن لم يتعمد ولم يتعد، والمتسبب لا يضمن إلا أن يتعد،

مجلة الأحكام العدلية (ص: ۲۷)

المادة ۹۲) : المباشر ضامن وإن لم يتعمد(المادة ۹۳) : المتسبب لا يضمن إلا بالتعمد

(٣)۔۔۔سالی اور بہنوئی شرعاً ایک دوسرے کے لئے نامحرم ہیں، لہذا سالی کا بہنوئی سے شرعی پردہ کرنا ضروری ہے، اور آپ کے علاقے والوں کا یہ کہنا کہ یہ دونوں ایک دوسرے کے محرم ہیں سراسر غلط اور شریعت کے خلاف ہے۔

الدر المختار (٦/ ٣٦٧)

(ومن محرمه) هي من لا يحل له نكاحها أبدا بنسب أو سبب ولو بزنا

مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر (١/ ٢٦٢)

محرم الذي حرم عليه نكاحها أبدا بقرابة أو رضاع أو صهارة

--------------------------------والله سبحانه وتعالى اعلم

زاہد اللہ
زاہد اللہ غفرلہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
٣/ رجب المرجب/١٤٤١ھ
27/ فروری/2020ء

الجواب صحیح
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
٤/رجب المرجب/١٤٤١ھ
٢٩/فروری/2020ء

مفتی

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ
٤/٧/١٤٤١ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
٤/٧/١٤٤١ھ

دار الافتاء